آپ کے پسند کردہ لطیفوں کا انتخاب

پسندیدہ لطیفے

آپ کے پسند کردہ لطیفوں کا انتخاب

پسندیدہ لطیفے

انتخاب:۔ ایم عرفان علی

شمع بک ایجنسی
نوید اسکوائر
اردو بازار
کراچی
Ph:32773302

جملہ حقوق بحق پبلشر محفوظ ہیں

کتاب .... پسندیدہ لطیفے

انتخاب .... ایم عرفان علی

زیر اہتمام .... خالد علی

پبلشر .... شمع بک ایجنسی

قیمت .... -/15 روپے

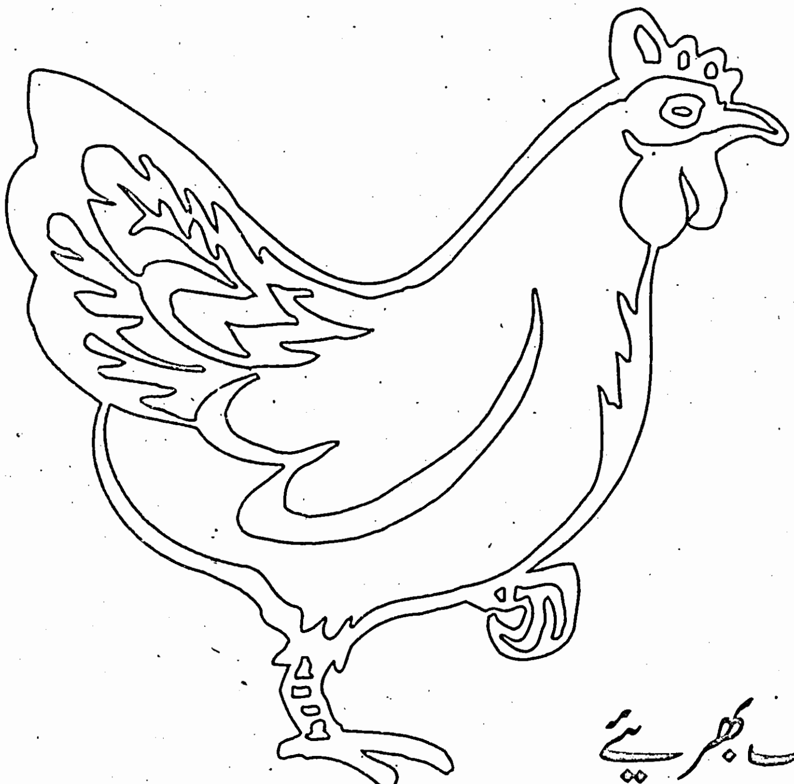

رنگ بھریئے

بچے کا رونا اچھا

بیوی: ''کیوں جی منا کیوں رو رہا ہے؟''۔شوہر: ''کیا کروں سوتا ہی نہیں۔''

بیوی: ''لوری گا کر سلا دو۔'' شوہر: ''میں نے لوری بھی گائی تھی لیکن پڑوسیوں نے کہا اس سے اچھا بچے کا رونا ہی تھا۔''

فیس

ایک ڈاکٹر نے ایک کروڑ پتی مریض سے پچاس ہزار روپے فیس طلب کی، تو دولت مند مریض نے کہا۔''اس رقم سے تو ایک کار خریدی جاسکتی ہے۔'' ''وہی تو خریدنی ہے۔'' ڈاکٹر نے جواب دیا۔

بڑا آدمی

ایک سیاح ایک گاؤں میں گیا اور گاؤں کے ایک بوڑھے آدمی سے پوچھا: ''اس گاؤں نے کوئی بڑا آدمی پیدا کیا ہے۔''

بوڑھا نے جواب دیا۔''جی نہیں، یہاں ہمیشہ بچے ہی پیدا ہوتے ہیں۔''

نہلے پہ دہلا

شادی کی پہلی رات کو بیوی نے کہا: ''میں اعتراف کرنا چاہتی ہوں کہ میرے دانت مصنوعی ہیں۔''

''اوہ......شوہر نے اطمینان کی سانس لی میں بھی لکڑی کی ٹانگ، شیشے کی آنکھ اور وگ لگائے لگائے گھٹن محسوس کر رہا ہوں۔''

جانوروں کے خاندان سے

ایک لڑکے نے دوسرے لڑکے سے پوچھا: ''تمہارا تعلق کس خاندان سے ہے۔''

دوسرا نے کہا: ''جانوروں کے خاندان سے''

پہلا: ''جانوروں کے خاندان سے، وہ کیسے؟'' دوسرا: ''وہ اس طرح کہ مجھے امی الو کہتی ہے، ابا جان گدھا کہہ کر پکارتے

ہیں، ماسٹر صاحب مرغا بناتے ہیں، بہن طوطا کہتی ہے، بھائی جان بھالو کہتے ہیں اور دادا جان کہتے ہیں شیر ہے شیر۔''

قربانی جائز نہیں

ایک لیڈر کا دایاں کان کٹا ہوا تھا۔ ایک دن جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے انہوں نے کہا۔ ''میں بوقت ضرورت ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار ہوں۔'' اچانک جلسہ گاہ سے ایک آواز آئی۔ ''جناب...... اسلام میں آپ کی قربانی جائز نہیں۔''

کھلے بال

ایک خوبصورت لڑکی جس کے سر پر صرف تین بال تھے۔ بیوٹی پارلر بال سیٹ کروانے گئی۔ پارلر میں موجود خاتون سے لڑکی نے کہا۔ ''ذرا میرے بال تو سیٹ کر دیں۔'' جب وہ بال سیٹ کرنے لگیں تو ایک بال ٹوٹ گیا۔

''اب دو بال رہ گئے ہیں۔'' خاتون نے کہا۔ ''اب چٹیا ہی کر دیں۔'' جب وہ خاتون چٹیا کرنے لگیں تو ایک بال پھر ٹوٹ گیا۔

لڑکی نے کہا۔ ''رہنے دیں میں کھلے بال ہی چلی جاؤں گی۔''

بہت خوب

ایک غائب دماغ پروفیسر کو کسی دعوت میں جانا تھا، وہ بہت تیزی سے کھانا کھا رہے تھے جیسے ہی وہ دعوت میں جانے لگے تو بیگم نے دیکھا کہ پاؤں میں جوتی نہیں ہے، انہوں نے جلدی سے متوجہ کرتے ہوئے کہا۔ ''وہ جوتی؟''

''اسے رکھ دو، آ کر کھالوں گا۔'' پروفیسر گھبرا کر بولے۔

رائے

ایک مصور نے اپنے ایک ڈاکٹر دوست کو اپنی نئی پینٹنگ دکھانے کے لیے بلایا تصویر میں ایک آدمی موت کے ساتھ آخری جدوجہد میں مصروف تھا۔ جب ڈاکٹر کافی دیر تک غور سے تصویر کا جائزہ لے چکا تو مصور نے اس کی رائے پوچھی۔

ڈاکٹر نے جواب دیا۔ ''مجھے تو نمونیے کا کیس دکھائی دیتا ہے۔''

حیرت

ایک نوجوان سے اس کے دوست نے پوچھا۔ ''جس بدصورت لڑکی سے تم محض دل لگی کر رہے تھے، جب اس کے باپ کے

سامنے تم نے شادی کی تجویز رکھی تو اسے حیرت تو ہوئی ہوگی؟''

نوجوان نے جواب دیا:''حیرت...... بھئی اس کی یہ حالت ہوئی کہ بندوق اس کے ہاتھ سے نیچے گر گئی۔''

مقصد

کسی نے آدھی رات کو لائبریرین کو فون کیا۔''مسٹر لائبریرین، لائبریری کتنے بجے کھلتی ہے؟''

''سات بجے صبح، مگر آدھی رات کو فون کرنے کا مقصد؟''''سات بجے سے پہلے نہیں کھل سکتی؟''

''جی نہیں، مگر آپ اس سے پہلے کیوں اندر جانا چاہتے ہیں؟''''اندر کون کم بخت جانا چاہتا ہے، میں تو باہر آنا چاہتا ہوں۔''

خوفزدہ

دو دوست سڑک پر چلے جا رہے تھے، ان میں سے ایک گاڑیوں کے ہارن کی آواز سن کر ڈر جاتا تھا۔ اس پر اس کے دوست نے پوچھا۔''میری سمجھ میں نہیں آتا کہ ہارن کی آواز سن کر تم خوفزدہ کیوں ہو جاتے ہو؟''

دوسرے نے جواب دیا۔''اس کی نفسیاتی وجہ ہے، گزشتہ ہفتے کوئی آدمی میری بیوی کو کار میں ڈال کر فرار ہو گیا تھا، اب ہارن کی آواز سے خوف آتا ہے کہ کہیں وہ اسے واپس نہ چھوڑ جائیں۔''

انتظار

ایک صاحب ریستوران میں رات گئے داخل ہوئے اور ویٹر سے حلیم لانے کے لیے کہا۔''ویٹر نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں انہیں بتایا۔''جناب فی الحال تو حلیم ختم ہو چکی ہے لیکن اگر آپ پانچ منٹ انتظار کر لیں تو آپ کے آرڈر کی تکمیل ممکن ہے۔''

وہ صاحب بہت حیران ہوئے اور بولے۔''بھلا یہ کیسے ممکن ہے؟''

ویٹر بولا۔''وہ کونے والے ادھیڑ عمر شخص نے حلیم منگوائی ہے، مجھے یقین ہے کہ حلیم کے دو تین چمچے کھانے کے بعد ہی اسے واپس کر دیں گے، اور وہ میں آپ کی خدمت میں پیش کر دوں گا۔''

جرح

عدالت میں وکیل نے معمر خاتون گواہ پر جرح کا آغاز کرتے ہوئے پوچھا۔''آپ کی عمر کیا ہے محترمہ؟''

''میں اکتیس بہاریں دیکھ چکی ہوں۔'' وکیل نے نرمی سے پوچھا۔''اور درمیان میں کتنے سال خزاں کے آئے۔''

لمبا سفر

ٹرین کے سفر میں جہاں گاڑی رکتی، ایک مسافر بھاگ کر باہر جاتا اور جا کر کھڑکی سے ایک ٹکٹ خرید لیتا، ایک مسافر یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا اس سے رہا نہ گیا پوچھنے لگا۔ ''آپ ایسا کیوں کر رہے ہیں؟''

اس مسافر نے جواب دیا۔ ''ڈاکٹر صاحب نے مجھے لمبا سفر کرنے سے منع کیا ہے اس لیے ہر اسٹیشن پر اتر کر اس سے اگلے اسٹیشن کا ٹکٹ خرید لیتا ہوں۔''

گھر میں

پکچر دیکھتے ہوئے بوکس پر بیٹھی ہوئی خاتون سے اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے مرد نے کہا۔ ''محترمہ! کیا میں سگریٹ پی سکتا ہوں؟''

خاتون نے خوش اخلاقی سے جواب دیا۔ ''کیوں نہیں، کیوں نہیں، آپ اپنے آپ کو گھر میں بیٹھا ہوا تصور کیجیے۔''

یہ سن کر مرد نے ایک ٹھنڈی سانس لی اور سگریٹ ڈبیا میں واپس رکھ دی۔

عورت کی عقل

نوجوان نے اپنے دوست کو شادی نہ کرنے کی وجہ بتاتے ہوئے کہا۔ ''بات یہ ہے کہ تمام عورتیں بے وقوف ہوتی ہیں، مجھے اب تک صرف ایک عورت سمجھدار ملی ہے۔''

دوست نے پوچھا۔ ''پھر تم اس سے شادی کیوں نہیں کر لیتے؟''

نوجوان نے جواب دیا۔ ''میں نے تو اس سے شادی کی درخواست کی تھی، لیکن اس نے صاف انکار کر دیا۔''

وہ ہے کون

ایک عورت کا شوہر جو بیوی کے علاوہ کسی دوسری عورت کی طرف نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھتا تھا، اور دفتری کام کی وجہ سے رات کو روزانہ دیر سے گھر آتا تھا۔ اسی بات پر اس کی بیوی لڑتی جھگڑتی تھی۔

ایک دن جب شوہر رات کو دیر سے آیا تو وہ حسب معمول لڑنے لگی، شوہر پہلے تو خاموش رہا پھر بولا۔ ''تم خوامخواہ لڑے جاتی ہو، میں تم کو ایک ہزار بار بتا چکا ہوں کہ میں دنیا میں صرف ایک عورت کو چاہتا ہوں۔''

بیوی یہ سن کر اور غصے میں آ گئی اور بولی۔ ''یہ تو میں بھی جانتی ہوں کہ تم ایک ہی عورت کو چاہتے ہو، لیکن آخر وہ ہے کون؟''

نہ بولنے کی وجہ

ایک صاحب بہت پریشان رہتے تھے، کیونکہ ان کا بچہ چھ سال کا ہونے کے باوجود ایک لفظ بھی نہیں بولتا تھا، ایک دن وہ بہت پیار سے بچے کو دلیہ کھلا رہے تھے، تو وہ ایک دم کہنے لگا۔ ''یہ دلیہ ہے یا موری کا پانی؟''

مارے خوشی کے وہ صاحب بے قابو ہو گئے، اور دوڑے دوڑے بیوی کو بلا کر لائے، دونوں نے بچے سے پوچھا۔ ''کہ وہ اب تک کیوں نہیں بولا تھا۔'' بچے نے جواب دیا۔ ''اس سے پہلے دلیا اتنا خراب نہیں پکا تھا۔''

بسکٹ

دو بچے اپنی امی کے ساتھ کسی دعوت میں گئے وہاں دونوں جلدی جلدی بسکٹ کھانے لگ گئے۔ ماں نے گھورا ان پر اثر نہ ہوا۔ جب وہ گھر واپس آئے تو ماں نے انہیں سمجھاتے ہوئے کہا۔ ''کسی دعوت میں جائیں تو بسکٹ آرام سے کھاتے ہیں۔'' ایک بچے نے جیب سے بسکٹ نکالے اور کہنے لگا۔ ''اسی لیے تو بسکٹ جیب میں ڈال لایا تھا کہ گھر آ کر آرام سے بیٹھ کر کھاؤں گا۔''

تربیت

چوری کے الزام میں پکڑے جانے والے لڑکے کے والد سے مجسٹریٹ نے کہا۔ ''آپ اپنے بیٹے کو صحیح تربیت کیوں نہیں دیتے؟''
جناب، میں اس کم بخت کو بہت کچھ سکھاتا ہوں لیکن یہ ہر بار پکڑا جاتا ہے۔''

جوتے

نذر: ''امی جان آپ نے کہا تھا کہ میں پاس ہوا تو آپ انعام میں گھڑی لے کر دیں گی اور اگر فیل ہو گیا تو.....''
امی: ''جوتے'' نذر: ''تو مجھے جوتے لا کر دیں کیونکہ آج میرا رزلٹ آ گیا ہے۔''

نیکر

استاد (شاگرد سے): ''میں نے تمہیں کتنی بار کہا ہے کہ بڑی نیکر نہ پہن کر آیا کرو کل اپنے باپ کو لے کر آنا۔''
شاگرد: ''جناب وہ نہیں آ سکتے۔'' استاد: ''کیوں؟'' شاگرد: ''انہی کی نیکر پہن کر تو میں اسکول آتا ہوں۔''

انڈہ

''تم اپنا منہ کیوں نہیں دھوتے۔'' ٹیچر نے ایک بچے کو ڈانٹتے ہوئے کہا۔ ''میں تمہاری شکل دیکھ کر بتا سکتا ہوں کہ تم نے ناشتے میں کیا کھایا تھا؟'' ''اچھا تو بتایئے آج میں نے کیا کھایا تھا۔'' بچہ فوراً بولا۔

''انڈہ۔'' ٹیچر نے جواب دیا۔ ''غلط۔'' ''انڈہ تو میں نے کل کھایا تھا بچے نے جواب دیا۔

میاؤں میاؤں

ایک شخص (دوسرے سے): ''بھائی صاحب آپ نے میری بلی تو نہیں دیکھی۔'' دوسرا: ''آپ کی بلی کی نشانی کیا ہے؟''

پہلا شخص: ''میری بلی میاؤں میاؤں کرتی ہے۔''

وقت کی پابندی

ایک بچہ اسکول دیر سے پہنچا تو استانی نے کہا۔ ''تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ اسکول آٹھ بجے شروع ہو جاتا ہے۔''

بچے نے جواب دیا۔ ''مس وقت کی پابندی ضروری ہے آپ میرا انتظار مت کیا کریں اسکول شروع کر دیا کریں۔''

قسم

مالک (نوکر سے): ''میری گھڑی تم نے چرائی ہے؟'' ۔نوکر: ''نہیں جناب میں نے نہیں چرائی۔''

مالک: ''قسم اٹھاؤ۔'' ''نوکر: ''آج میں بہت تھکا ہوا ہوں کل اٹھاؤں گا۔''

ایم بی بی ایس

استاد: ''ایم بی بی ایس کا مطلب کیا ہے؟'' شاگرد: ''میاں بیوی بچوں سمیت۔''

سوچ بچار

ایک آدمی ہر وقت کچھ نہ کچھ سوچتا رہتا تھا، اس کی بیوی نے کہا۔ ''سوچنے کے لیے کوئی نوکر رکھ لیں، ورنہ آپ پاگل ہو جائیں گے، اس نے نوکر رکھ لیا۔

نوکر نے پوچھا: ''مجھے کیا کام کرنا ہوگا؟'' آدمی نے کہا۔ ''تمہیں سوچنا ہوگا۔''

نوکر نے پوچھا: ''میری تنخواہ کتنی ہوگی؟'' آدمی نے کہا۔ ''پانچ ہزار روپے۔''
نوکر نے کہا۔ ''آپ کی تنخواہ کتنی ہے؟'' آدمی بولا: ''چار ہزار روپے۔''
نوکر نے کہا۔ ''تو پھر آپ مجھے پانچ ہزار روپے کہاں سے دیں گے۔'' آدمی بولا: ''یہی تو تمہیں سوچنا ہے۔''

شاعر اور گویا

استاد (شاگرد سے): ''بتاؤ شاعر اور گویا میں کیا فرق ہے؟''
شاگرد: ''جناب شاعر شہر میں رہنے والے کو کہتے ہیں اور گویا گاؤں میں رہنے والے کو کہتے ہیں۔''

ذہانت

ایک سردار جی رات کے وقت موٹر سائیکل پر جا رہا تھا، سامنے ٹھنڈی ہوا چل پڑی تو رک کر اپنا کوٹ پہن لیا اور بٹن پیچھے کی طرف کر لیے، پھر موٹر سائیکل پر سوار ہوگیا۔ سردی سے بچنے کی اس ترکیب پر وہ اتنا خوش تھا کہ ڈھلوان پر موٹر سائیکل پھسل گئی اور وہ دھڑام سے نیچے آرہا، کچھ دیر بعد بہت سے لوگ جمع ہوگئے...... دیکھا کہ سردار جی مڑے پڑے ہیں، اور ایک سکھ ان کے پاس کھڑا ہے، اس سے لوگوں نے پوچھا۔ ''کیا ہوا ہے؟''
وہ بولا: ''جب میں پہنچا تو سردار جی کراہ رہے تھے، میں نے جھک کر دیکھا تو پتا چلا کہ گردن مڑ گئی ہے، میں نے زور لگا کر گردن سیدھی کی تو، تب سے نہیں بولے۔''

تیسری شادی

چار چھوٹے چھوٹے بچوں کی ماں تیسری شادی کر رہی تھی۔ نکاح سے کچھ دیر پہلے بچوں نے آپس میں لڑنا شروع کر دیا۔
ماں نے گھونگھٹ میں سے انہیں جھڑکتے ہوئے کہا۔ ''چپ ہو جاؤ، ورنہ میں آئندہ تمہیں ساتھ نہیں لایا کروں گی۔''

کھانا

دو میاں بیوی لڑ پڑے، خاوند نے زچ ہو کر گھر چھوڑ دیا، اور باہر نکل گیا۔ رات کو اور کوئی ٹھکانہ نہ ملا تو پھر گھر واپس آگیا، بیوی سے پرانی تلخی بھلاتے ہوئے خوشگوار موڈ میں پوچھا۔ ''کیا پکا ہے آج۔'' ''زہر'' بیگم نے جل کر جواب دیا۔
''میرا کھانا تو آج رات باہر ہے، تم کھا لو اور جو بچ جائے اپنی ماں کو بھیج دینا۔'' خاوند نے کہا اور گھر سے باہر نکل گیا۔

ساڑھی

جج: ”قبول کرتے ہو کہ تم نے کپڑے کی ایک دکان میں پانچ بار چوری کی، کیا چرایا ہے۔“ ۔چور: ”صرف ایک ساڑھی حضور۔“
جج: ”لیکن ساڑھی کے لیے پانچ بار چوری کرنے کی کیا ضرورت تھی؟“ ۔چور: ”چار بار ساڑھی میری بیوی کو پسند نہیں آئی۔“

ٹکٹ

دو عورتیں اپنے اپنے شوہروں کی خوب برائیاں کر رہی تھی۔ ان میں سے ایک عورت کہنے لگی۔ ”ارے بہن میرے شوہر نامعقول کو دیکھو کان ایسے لگتے ہیں جیسے کسی گدھے کے، ناک ایسی کہ جیسے گھوڑے کی، آنکھیں اتنی چھوٹی ہیں کہ جیسے مور کی اور ایک خوبی اور، ان کے پیروں کو دیکھو گی تو ایسے لگیں گے جیسے بندر کے۔“
یہ سب باتیں سن کر دوسری عورت کہنے لگی۔ ”ارے بہن ایک بات بتاؤ تمہارے شوہر کو دیکھنے کے لیے ٹکٹ کتنے کا ہے؟“

سو روپے کا نوٹ

ایک شخص سمندر میں غوطے لگانے لگا۔ ایک نوجوان نے اسے بچالیا۔ اس شخص نے خوش ہو کر کہا۔ ”جی چاہتا ہے تمہیں پچاس روپے انعام دوں، لیکن میرے پاس سو روپے کا نوٹ ہے۔“ ”کوئی بات نہیں میں آپ کو پھر ایک بار ڈوبنے سے بچا سکتا ہوں۔“

عمل

باپ نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا۔ ”بیٹا! میری نصیحت یاد رکھو کہ تم کبھی شادی نہ کرنا۔“
بیٹا: ”ابا میں خود بھی عمل کروں گا اور اپنے بیٹوں کو بھی عمل کرنے کا کہوں گا۔“

سب سے اونچا

باپ (بیٹے سے): ”کہو ننھے! آج اسکول میں کیسے رہے؟“ بیٹا: ”سب سے اونچا۔“
باپ: ”اچھا کمال ہے۔“ بیٹا: ”جی ہاں تمام دن کرسی پر کھڑا رہا۔“

پیانو

مریض: ”ڈاکٹر صاحب! مجھے دیکھیے میں ماؤتھ آرگن بجا رہا تھا کہ غلطی سے اسے نگل گیا۔“

ڈاکٹر: ''شکر کرو تم پیانو نہیں بجا رہے تھے۔''

آسان راستا

گائیڈ (سیاح سے): ''جو بھی اس راستے سے پہاڑ پر آیا آج تک واپس نہیں آیا۔''

سیاح گھبرا کر بولا۔ ''کک...... کیا مطلب؟ پھر کہاں گیا؟'' گائیڈ: ''دوسری طرف آسان راستے سے اتر گیا۔''

چھ سو روپے

ایک دوست (اپنے شاعر دوست سے): ''سنا ہے تم ان دنوں اپنی یادداشتیں لکھ رہے ہو؟'' شاعر: ''یہ بات درست ہے۔''

دوست: ''تو کیا تم اس مقام پر پہنچ گئے ہو، جب تم نے مجھ سے دو سال پہلے چھ سو روپے ادھار لیے تھے؟''

مچھلی

مالک (نوکر سے): ''تم نے مچھلی دھو کر کیوں نہیں پکائی؟'' نوکر: ''جناب دھونے کی کیا ضرورت ہے مچھلی پانی میں ہی تو رہتی ہے۔''

ایک وقت میں

ایک ملک کا وزیر محافظوں کی نگرانی میں ایک چھوٹے جلسے میں تقریر کر رہا تھا۔ یکا یک پنڈال کے باہر ایک گدھے نے ڈھینچوں ڈھینچوں کرنا شروع کر دیا۔ وزیر نے تقریر جاری رکھی۔ اس پر پیچھے سے آواز آئی۔ ''ایک وقت میں ایک جناب۔''

بھروسے کا آدمی

جج ملزم سے: ''تم نے اکیلے چوری کی؟'' ملزم: ''ہاں جناب! اس دور میں بھروسے کا آدمی کہاں ملتا ہے۔''

بہانہ

عابد رات کو دیر سے گھر آیا اور بیوی کی ڈانٹ سے بچنے کے لیے اس نے جوتے سر کی ٹوپی پر رکھے اور بغیر آہٹ کے بچے کے پاس جا کر زور سے لوری سنانے لگا۔ ساتھ ہی جھولا بھی ہلاتا رہا۔ اتنے میں بیوی بیدار ہو گئی۔ عابد نے فوراً کہا۔ ''کس قدر گہری نیند سوتی ہو، گھنٹے بھر سے رو رہا ہے۔ اب چپ ہوا ہے۔''

''ذرا آنکھیں کھول کر دیکھیے کہ جھولے میں ہے یا میرے پاس لیٹا ہے۔''

رہنما

''منے کے ابا! آپ تو اس منحوس بلی کو گھر سے اور کہیں چھوڑنے گئے تھے۔ یہ تو آپ کے آگے واپس چلی آئی ہے۔''
''بیگم! میں اسے دور ایک ویرانے میں لے گیا تھا لیکن وہاں پہنچ کر میں خود راستا بھول گیا، اس لیے مجھے اس کے پیچھے گھ آنا پڑا۔''

میری طرح

بیوی بہت زیادہ تیز رفتاری سے گاڑی چلا رہی تھی۔ شوہر نے کہا۔ ''جب تم تیزی سے گاڑی موڑتی ہو تو مجھے بہت ڈر لگتا ہے۔
''اس میں ڈرنے کی کیا بات ہے؟'' بیوی نے ہنستے ہوئے کہا۔ ''تم بھی موڑ پر میری طرح آنکھیں بند کر لیا کرو۔''

بجا کہتے ہو

امتحان میں بیٹے کی کامیابی پر باپ پھولے نہیں سما رہا تھا۔ کھانے کی میز پر اس نے بیوی کی طرف دیکھا اور فخریہ انداز بولا۔ ''جانتی ہو بیگم! میرے بیٹے کو میرا دماغ ملا ہے۔''
''ضرور ملا ہوگا۔'' بیگم نے سوکھے منہ جواب دیا۔ ''میں بہت دنوں سے تمہاری غائب دماغی سے پریشان تھی۔''

علاج

ایک خاتون نے ماہر نفسیات سے کہا۔ ''میرا خیال ہے میرے شوہر میرے مقابلے میں احساس کمتری کا شکار ہیں۔''
''تو آپ ان کا علاج کرنا چاہتی ہیں؟'' ماہر نفسیات نے پوچھا۔
''نہیں میں چاہتی ہوں آپ اس بات کا خیال رکھیں کہ ان کا احساس کمتری دور نہ ہو جائے۔''

خوشگوار خواب

ایک دفعہ ایک آدمی نے رپورٹ درج کروائی کہ اس کی بیوی گم ہو گئی ہے۔
انسپکٹر نے کہا۔ ''آپ کی بیوی کو گم ہوئے کتنے دن ہو گئے ہیں؟'' وہ شخص کہنے لگا۔ ''تقریباً تین ہفتے ہوئے ہیں۔''
انسپکٹر کہنے لگا۔ ''اتنے دن بعد کیوں آئے۔'' اس شخص نے جواب دیا۔ ''دراصل میں سمجھتا رہا کہ میں کوئی خوشگوار خواب دیکھ رہا ہوں

رشتے دار

میاں بیوی میں جھگڑا ہو رہا تھا۔ بیوی نے شوہر پر بگڑتے ہوئے کہا۔
''تم سے تو بہتر تھا میں کسی گدھے سے شادی کر لیتی۔''
''یہ ناممکن تھا۔'' شوہر نے پرسکون لہجے میں کہا۔ ''حقیقی رشتے داروں میں شادی کرنا شرعاً ممنوع ہے۔''

سیکرٹری

بیگم اکرم نے مسٹر اکرم کو دفتر فون کیا۔ مسٹر اکرم موجود نہیں تھے۔ کلرک نے بتایا۔ ''صاحب اپنی بیگم کے ساتھ شاپنگ پر گئے ہیں۔''
بیگم اکرم نے کہا۔ ''جب وہ واپس آئیں تو انہیں بتا دیجیے گا کہ ان کی سیکریٹری کا فون آیا تھا۔''

اطلاع

اطلاعی گھنٹی بجی، خادم نے دروازہ کھولا۔ صاحب خانہ کے دوست تھے، انہوں نے پوچھا۔ ''مالک ہیں؟''
خادم نے جواب دیا۔ ''جی نہیں، وہ سفر پر گئے ہیں۔'' ''اچھا! کیا آرام اور تفریح کے لیے گئے ہیں؟''
خادم نے نہیں میں سر ہلا دیا اور کہا۔ ''میرے خیال میں نہیں، کیونکہ بیگم صاحبہ بھی ساتھ گئی ہیں۔''

قصور

شوہر: ''یہ کھڑکی کا شیشہ تم نے توڑا ہے، یہ اب تمہیں اپنے پیسوں سے لگوانا پڑے گا۔''
بیوی (غصے سے): ''کیوں، بھلا مجھے کیوں لگوانا پڑے گا، قصور سراسر تمہارا ہے، جب میں نے تمہیں جوتا پھینک کر مارا تھا، تو سامنے سے کیوں ہٹ گئے تھے؟''

تکرار

شوہر بیوی سے ڈرتا تھا، ایک رات وہ آہستہ آہستہ پنجوں کے بل چلتا ہوا گھر میں داخل ہوا، اسی لمحے گھڑی نے رات کے تین بجائے۔ شوہر سمجھ گیا کہ بیوی گھڑی کی ٹن ٹن سے جاگ گئی ہوگی، وہ گھڑی کی طرف منہ کر کے بلند آواز سے بولا۔ ''کم بخت...... ایک بج گیا ہے، تین دفعہ تکرار کرنے کی کیا ضرورت ہے۔''

ملازم

ایک صاحب نے نیا ملازم رکھا، لیکن وہ ملازم اسے بہت پریشان کرتا تھا، ایک دن اس نے ملازم کو کوئی حکم دیا، لیکن ملازم نے کوئی پرواہ نہ کی۔ صاحب آگ بگولہ ہو کر بولے: ''یا تو تم بے وقوف ہو، دیوانے ہو...... یا پھر مین ہوں۔''

ملازم (اطمینان سے): ''میں تو اتنا جانتا ہوں کہ اگر میں بے وقوف یا دیوانہ ہوتا، تو پھر آپ مجھے ملازم نہ رکھتے۔''

موت کی خبر

ایک پروفیسر کوئی کتاب پڑھنے میں محو تھے، قریب بیٹھی ہوئی بیگم نے اخبار پڑھتے ہوئے اچانک کہا۔ ''ہائے...... ہائے، اس اخبار میں تو تمہاری موت کی خبر چھپی ہے۔''

پروفیسر کتاب سے نظر ہٹائے بغیر بولے۔ ''ذرا قل خوانی کی تاریخ اور وقت پڑھ لینا، ہمیں ان کے ہاں جانا پڑے گا۔''

رشوت

شوہر ہاکی کھیلنے کیلئے گھر سے باہر جانے لگا تو بیگم نے کہا۔ ''آج تم ہاکی کھیلنے نہ جاؤ تو میں خوشی سے مر جاؤں گی۔''

شوہر جاتے جاتے رک گیا اور بولا۔ ''دیکھو بیگم مجھے اتنی بڑی رشوت نہ دو، اگر تم درست کہہ رہی ہو تو میں کھیلنے نہیں جاؤں گا۔''

بھرتہ

ایک بہرا دیہاتی بینگن لیے جا رہا تھا، راستے میں اس کا دوست مل گیا۔

دوست: ''کیوں بھائی، خیریت تو ہے؟'' دیہاتی: ''بینگن لے کر جا رہا ہوں۔''

دوست: ''بچے تو ٹھیک ہیں؟'' دیہاتی: ''ہاں، گھر جا کر سب کا بھرتہ بناؤں گا۔''

شور

استاد (فرحان سے): ''جماعت میں کون شور کر رہا ہے؟'' فرحان: ''معلوم نہیں جناب، میں تو اپنی باتوں میں لگا ہوا ہوں۔''

پسینہ

استاد (شاگرد سے): ''کم بخت تمہیں سائنس آتی ہے نا جغرافیہ، آخر تمہیں آتا کیا ہے؟''

شاگرد: ''جناب ان مضمونوں کا سن کر پسینہ آتا ہے۔''

آخری خواہش

جج (پھانسی کے مجرم سے): ''تمہاری اگر کوئی آخری خواہش ہے تو بیان کرو، پوری کردی جائے گی۔''

مجرم (خوش ہوکر): ''اس وقت میں امریکہ کا صدر بننا چاہوں گا۔''

منہ میں ٹیکہ

شیخ چلی کی ماں بیمار ہوگئی، تو وہ ماں کو شہر میں ڈاکٹر کے پاس لایا۔ ڈاکٹر نے اس کی ماں کے منہ میں تھرمامیٹر رکھا تو شیخ چلی کو ڈاکٹر پر بہت غصہ آیا، اس نے کہا۔ ''ارے تم بھی کوئی ڈاکٹر ہو، میری ماں کے منہ میں ٹیکہ لگا رہے ہو۔''

سنہری موقع

جج (ملزم سے): ''تم نے جوہری کی دکان سے زیورات کیوں چرائے تھے؟''

ملزم: ''جناب، دکان کے شوروم پر لکھا تھا کہ سنہری موقع سے فائدہ اٹھایئے۔''

دیوان خانہ

استاد (سراج سے): ''سراج بتاؤ، دیوان خانہ کسے کہتے ہیں؟''

سراج: ''دیوان خانہ، اس جگہ کو کہتے ہیں، جہاں دیوانے رہتے ہیں۔''

بھکاری

ایک خاتون سے بھکاری نے پوچھا۔ ''مجھے کچھ کھانے کو مل سکتا ہے؟'' خاتون نے پوچھا: ''کل کا کھانا کھالو گے؟''

بھکاری بولا: ''جی ہاں کوئی حرج نہیں۔'' خاتون نے کہا۔ ''اچھا تو پھر کل آجانا۔''

اچھی روٹی

ملا دو پیازہ نے اپنی بیوی سے کہا۔ ''تم اتنی اچھی روٹی نہیں پکاتی ہو، جتنی اچھی روٹیاں میری ماں پکاتی تھی۔''

بیوی نے جواب دیا۔ ''تم بھی تو اتنا اچھا آٹا نہیں گوندھتے، جتنا اچھا میرے ابا گوندھتے تھے۔''

اس کی بھی سن لو

ایک مرتبہ شیخ چلی بیمار پڑ گیا، اس کے پڑوسی جمع ہو گئے۔ کوئی کہتا اسے کونین دو، کوئی کہتا اسے حکیم کے پاس لے چلو، غرض جتنے منہ اتنی باتیں، ایک شخص بولا۔ ''پہلے اسے ہوش میں لاؤ، اور فوراً کھانے کے لیے حلوہ دو۔''

یہ سنتے ہی شیخ چلی نے آنکھیں کھول دیں اور لوگوں سے کہنے لگا۔ ''بھائیو، اس کی بھی بات سن لو۔'' اور پھر دوبارہ بے ہوش ہو گیا۔

سگنل

ایک سائیکل سوار دیہاتی شہر میں ٹریفک سگنل توڑ کر گزرا، پولیس والے نے بھاگ کر اسے پکڑ لیا اور پوچھا۔ ''تم نے سگنل کیوں توڑا؟'' دیہاتی نے گھبرا کر جواب دیا۔ ''جناب قسم لے لیجیے، میں نے آپ کے سگنل کو ہاتھ تک نہیں لگایا، پتا نہیں کیسے ٹوٹ گیا۔''

بیش قیمت

ٹرین کی کھڑکی میں آ کر ایک خاتون کی انگلی کٹ گئی۔ اس نے محکمے پر ایک لاکھ روپے ہرجانے کا دعویٰ کر دیا۔

جج نے پوچھا۔ ''ایک انگلی کٹ جانے کا اتنا زیادہ ہرجانہ۔''

''جناب اس انگلی کی قیمت ایک لاکھ بھی کم ہے۔'' خاتون نے کہا۔ ''میں اپنے کروڑ پتی شوہر کو اس انگلی پر ہی تو نچایا کرتی تھی۔''

وقت کے ساتھ

ایک بیوی غصے بھرے لہجے میں اپنے شوہر سے کہہ رہی تھی۔ ''میں تم سے شادی کرتے وقت بہت بے وقوف تھی۔''

شوہر نے اطمینان سے جواب دیا۔ ''میں جانتا تھا مگر میرا خیال تھا کہ وقت کے ساتھ ساتھ تم کو عقل آ جائے گی۔''

☆☆☆